

4. میں مسیحی کیسے بن سکتا ہوں؟

میں اس میں نیا ہوں میری پرورش ایک عیسائی گھر میں نہیں ہوئی تھی اور اسی طرح ایک مکمل ملحد تھا جب تک کہ میں انجیل پر یقین نہیں کرتا اور اپنے گناہوں کی معافی نہیں پاتا۔ میری زندگی میں یہ تبدیلی میری بیس کی دہائی کے اوائل میں انگلینڈ سے سفر کرنے اور امریکہ میں وقت گزارنے کے دوران ہوئی۔ میں نے یسوع مسیح میں سچے ایمانداروں سے ملاقات کی، جنہوں نے نجات کا راستہ اس طرح بیان کیا جس طرح میں سمجھ سکتا تھا۔ میں نے ان مومنین میں ایک فرق دیکھا، جسے میں اپنے نو عمر سالوں سے تلاش کر رہا تھا میں دیکھ سکتا تھا کہ وہ خدا اور ایک دوسرے کے لیے حقیقی محبت اور عقیدت رکھتے تھے۔ یہ پہلا موقع تھا جب میں نے خدا کی موجودگی کا سامنا کیا۔ مسیح کو اپنی جان دینے سے پہلے اگر کوئی مجھ سے یہ سوال پوچھتا، "مسیحی کیا ہے؟" میں نے جواب دیا ہوگا کہ ایک حقیقی مسیحی وہ ہے جو دس احکام پر عمل کرے۔ میں سمجھ نہیں پایا کہ مسیحی ہونے کا کیا مطلب ہے اور میں انجیل کی کہانی کا ایک لازمی حصہ کھو رہا تھا لیکن مسیحی بننا ہمارے رویے کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ اس بات پر منحصر ہے کہ خدا نے ہمارے لیے کیا کیا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ کچھ لوگوں کے لیے الجھن کا باعث ہو سکتا ہے، لیکن جو ہم کافی اچھے ہو کر اپنے لیے نہیں کر سکتے تھے، وہ اللہ نے ہمارے لیے کر دیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ جب تک آپ اس مختصر مطالعہ کو پڑھیں گے، انجیل کی کہانی (جس کا مطلب اچھی خبر ہے) آپ کے لیے بالکل واضح ہو جائے گا یہ مطالعہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے جو ایک عیسائی گھر میں پرورش پاتے ہیں لیکن پھر بھی ان کی نجات کا یقین نہیں ہے۔ کچھ عیسائیت کا دعویٰ کرتے ہیں اور باقاعدگی سے چرچ جاتے ہیں لیکن ان کے پاس یہ یقین نہیں ہے کہ وہ خدا کے بچے ہیں اور جنت کے لیے مقرر ہیں۔ میں آپ کو یہ سمجھنے میں مدد کرنا چاہتا ہوں کہ مسیحی ہونے کا کیا مطلب ہے اور خدا کے ساتھ تعلق سے پوری طرح لطف اندوز ہونا۔ امید ہے، آپ نے مطالعہ پڑھ لیا ہوگا، عیسیٰ کون ہے؟ اور یسوع کیوں مرے؟ اگر نہیں، تو وہ اچھے مطالعہ ہیں جو آپ کو اس کے بعد پڑھنا چاہیے۔ مسیحی بننا زندگی میں کوئی نئی شروعات نہیں کر رہا ہے۔ اسے ایک نئی زندگی مل رہی ہے جس کے ساتھ شروع کرنا ہے۔ خدا نے ہمارے لیے نجات کا تحفہ یہ جاننے کے لیے فراہم کیا ہے کہ ہمیں یسوع مسیح میں ابدی زندگی ہے۔ یسوع دو ہزار سال پہلے آیا تھا تاکہ یہ تحفہ ان سب کو پیش کرے جو اسے قبول کریں گے۔ ہم خدا کو اس کی معافی قبول کرنے اور یسوع سے نئی زندگی حاصل کرنے کے علاوہ نہیں جان سکتے۔ طرز عمل کا معیار حاصل کر کے آپ مسیحی نہیں بن سکتے۔ یہ اس طرح کام نہیں کرتا۔ یسوع نے کہا، "میں تم سے سچ کہتا ہوں، کوئی بھی خدا کی بادشاہی کو نہیں دیکھ سکتا جب تک کہ وہ دوبارہ پیدا نہ ہو" (یوحنا 3:3)۔

ہمیں ایک نئی زندگی کا اصول دیا جاتا ہے جب ہم توبہ کرتے ہیں (توبہ کا مطلب ذہن اور سمت کی تبدیلی) اور خداوند یسوع کو ہمارے نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے ہیں۔ پولس رسول نے لکھا، "اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ ایک نئی تخلیق ہے۔ پرانا چلا گیا، نیا آگیا" (2 کرنتھیوں 5:17)۔

اس مطالعہ کے اختتام کی طرف، جب آپ پوری طرح سے سمجھ جاتے ہیں کہ آپ کیا کر رہے ہیں، تو ایک سادہ سی دعا ہے جس سے آپ خدا کا تحفہ حاصل کرنے کے لیے دعا کر سکتے ہیں۔ دعا کرنے سے پہلے آپ کے لیے کچھ چیزیں جاننا ضروری ہیں، پہلی یہ کہ اللہ ہم میں سے ہر ایک سے بے حد محبت کرتا ہے:

خدا آپ سے محبت کرتا ہے اور آپ کے لیے تحفہ ہے

کرہ ارض پر خدا کے پاس ہر ایک کے لیے تحفہ ہے — اگر ہم اسے حاصل کر لیں۔ تحفہ کمایا نہیں جاتا بلکہ دینے والے کے دل میں پیدا ہوتا ہے اور ہماری قابلیت کی بنیاد پر نہیں ہوتا کہ ہم میں سے ہر ایک نے کیا کیا یا نہیں کیا۔ یہ ایک فضل کا تحفہ ہے۔ فضل ایک لفظ ہے جس کا مطلب ہے "غیر مستحق احسان"۔ ہم خدا کے تحفے کے مستحق نہیں ہیں، لیکن خداوند ہم سے پیار کرتا ہے اور ہم پر اپنی رحمت اور فضل کرنا چاہتا ہے۔

کیونکہ یہ فضل سے آپ کو ایمان کے ذریعے سے نجات ملی ہے۔ اور یہ آپ کی طرف سے نہیں ہے، یہ خدا کا تحفہ ہے۔ 9 کاموں سے نہیں، تاکہ کوئی فخر نہ کر سکے (افسیوں 2:8-9)

اُس نے ہمیں بچایا، اُن راست کاموں کی وجہ سے نہیں جو ہم نے کیے تھے، بلکہ اُس کی رحمت کی وجہ سے۔ اس نے ہمیں روح القدس کے ذریعے دوبارہ جنم لینے اور تجدید کے دھونے کے ذریعے بچایا (طس 3:5)۔
گناہ کا مسئلہ

ہمیں ایک مسئلہ ہے، اگرچہ۔ ہمارے لیے جس مسئلے کو سمجھنا بہت ضروری ہے وہ ہے گناہ کا مسئلہ۔ خدا بالکل مقدس ہے، لیکن ہم نہیں ہیں۔ ہم سب نے اپنے اندرونی اخلاقی کمپاس، اپنے ضمیر کے خلاف بلکہ خدا کے اخلاقی قانون کے خلاف بھی کام کیا ہے۔ ہماری گناہ کی فطرت خدا اور ہمارے درمیان تفریق پیدا کرتی ہے، کیونکہ وہ مقدس ہے:

”تمہاری آنکھیں بدی کو دیکھنے کے لیے بہت پاکیزہ ہیں“ (حقوق 1:13)۔

اگر ہم خداوند کے ساتھ ایک کامل جگہ پر رہنا چاہتے ہیں، تو اُن گناہ کی چیزیں جو ہمیں خدا کے ساتھ رفاقت سے روکتی ہیں اُن کو راستے سے ہٹانے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم مسئلہ کو نہیں سمجھتے تو ہم اس علاج کی قدر نہیں کریں گے جو خدا نے فراہم کیا ہے:

کیونکہ سب نے گناہ کیا ہے اور خدا کے جلال سے محروم ہیں (رومیوں 3:23)۔

لیکن تمہاری بدکاریوں نے تمہیں تمہارے خدا سے جدا کر دیا ہے۔ آپ کے گناہوں نے اس کا چہرہ آپ سے چھپا دیا ہے، تاکہ وہ نہیں سنے گا (اشعیا 59:2)۔
گناہ کیا ہے؟

ہمارا انگریزی لفظ "sin" ہمارے پاس یونانی لفظ سے آیا ہے جس کا مطلب ہے "کسی چیز کا کم ہونا"۔ جب نیا عہد نامہ لکھا گیا تھا، یونانی لفظ نے ایک تیر انداز کو نشانے پر تیر چلاتے ہوئے بیان کیا تھا لیکن ہدف تک پہنچنے میں مسلسل ناکام رہتا تھا۔ جنت کے لیے خدا کا تقاضا کمال ہے:

اس لیے کامل بنو، جیسا کہ تمہارا آسمانی باپ کامل ہے (متی 5:48)

ہم میں سے ہر ایک کو ایک مسئلہ درپیش ہے، کیونکہ ہم اپنے ذاتی گناہ اور اپنے باپ دادا آدم سے وراثت میں ملنے والی گناہ کی فطرت کی وجہ سے کاملیت سے محروم ہیں۔ ہماری گناہ کی فطرت ہمیں ہر چیز کے خالق سے الگ کرتی ہے۔ ہمارا مخلص یہ ہے کہ ہم اتنے اچھے نہیں ہو سکتے کہ خود کو اپنی غیر اخلاقی حالت سے نکال سکیں۔ کچھ لوگ جھوٹا یقین کرتے ہیں کہ گناہ کی معافی کے لیے رب کی طرف رجوع کرنے سے پہلے انہیں اپنی زندگیوں کو صاف کرنا ہوگا۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ان کے گناہ کی وجہ سے خدا انہیں قبول نہیں کرے گا۔ لیکن خدا آپ سے ویسے ہی پیار کرتا ہے جس طرح آپ ہیں۔ آپ کبھی بھی کافی اچھے نہیں ہو سکتے۔ یسوع کے ساتھ مصلوب ہونے والے توبہ کرنے والے چور کے پاس کوئی اچھا کام کرنے کا وقت نہیں تھا لیکن عاجزی سے مسیح سے معافی مانگی۔ یسوع نے جواب دیا،

میں تم سے سچ کہتا ہوں، آج تم میرے ساتھ جنت میں ہو گے (لوقا 23:43)۔

آپ اپنے آپ کو نہیں بچا سکتے

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ ہم اچھے بننے کے لیے کتنی ہی محنت کریں، ہمارا موروثی کردار عیب دار ہے۔ ہم اپنی مرضی سے گنہگار ہیں، اور ہماری انسانی فطرت گناہ کے کاموں کا ارتکاب کرنا ہے۔ ہاں، ہم اچھے کام کر سکتے ہیں، لیکن ہمارے اچھے کام بھی اللہ کو منظور نہیں:

ہم سب ایک ناپاک کی مانند ہو گئے ہیں، اور ہمارے تمام نیک اعمال ناپاک کیڑے کی مانند ہیں (اشعیا 64:6)۔

اگر ہمارے نیک اعمال آلودہ ہیں، تو کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ ہمارے گناہ کے کام ایک مقدس خُدا کے نزدیک کیسی ہیں؟ یہاں تک کہ جب ہم صاف ستھری زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں، تو ہماری روح خدا کے سامنے ناپاک ہوجاتی ہے، اور ہم اپنے آپ کو بدل نہیں سکتے چاہے ہم کتنی ہی کوشش کریں:

کیا کوئی حبشی اپنی جلد یا چیتے کے دھبے بدل سکتا ہے؟ نہ آپ نیکی کر سکتے ہیں جو برائی کرنے کے عادی ہیں (یرمیاہ 13:23)۔

قانون ہم میں سے ہر ایک کو مجرم قرار دیتا ہے

استاد، شریعت میں سب سے بڑا حکم کون سا ہے؟ یسوع نے جواب دیا: خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے پیار کرو یہ پہلا اور سب سے بڑا حکم ہے (متی 22:36-38)۔

کیا میں آپ سے پوچھ سکتا ہوں، آپ مندرجہ بالا حکم کو برقرار رکھنے میں کیسے کر رہے ہیں، صرف دس حکموں میں سے ایک؟ کیا آپ ایماندار سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے ساری زندگی اس قانون پر عمل کیا ہے؟ خدا نے اس حالت کو ظاہر کرنے کے لئے دس احکام دیئے جس نے ہمارے اندر زہر بھر دیا ہے۔ کچھ لوگ خُدا کے احکام کی تعمیل کرنے کی کوشش کر کے اخلاقی زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن صحیفے بتاتے ہیں کہ قانون ہمیں یہ بتانے کے لیے دیا گیا تھا کہ ہم خُدا کے کمال سے کس حد تک کم ہو گئے ہیں اور ہمیں ایک نجات دہندہ کی

ضرورت دکھاتے ہیں، جو ہم سے باہر ہے۔ ہمارے گناہ کا کفارہ ادا کریں۔ گناہ کا واحد جواب ہمارے لیے معافی کے لیے مسیح کے پاس آنا ہے:

گناہوں کی سزا

اس وقت بند نہ ہوں؛ آگے اچھی خبر ہے۔ ان تمام چیزوں کی تعریف کرنے کے لیے جو خُدا نے ہمارے لیے کیے ہیں، ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ گناہ ایک سزا سے متعلق ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے، زندگی کے مصنف سے علیحدگی۔ یہ سزا صرف جسمانی موت نہیں ہے۔ آدم عدن کے باغ میں پھل کھاتے ہی مر نہیں گیا تھا۔ گناہ کی سزا ہماری زندگی کے آخر میں خدا سے علیحدگی ہے:

کیونکہ ہر کوئی میرا ہے، والدین کے ساتھ ساتھ بچہ بھی، دونوں ایک جیسے میرے ہیں۔ جو گناہ کرتا ہے وہی مرے گا (حزقی ایل 18:4)

کیونکہ گناہ کی اجرت موت ہے، لیکن خدا کا تحفہ ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے (رومیوں 6:23)۔

ہمارے گناہ کی اجرت سے کیا مراد ہے؟ اجرت وہ چیز ہے جو آپ کو اپنے کام کے ہفتے کے اختتام پر ملتی ہے۔ یہ وہی ہے جس کے ہم پورا ہفتہ محنت کرنے کے مستحق ہیں۔ اسی طرح، ہمارا گناہ ہماری گناہ کی فطرت کو خوش کرنے کے لیے ایک منصفانہ اجرت ادا کرتا ہے۔ ہمیشہ کے لیے خدا سے علیحدگی کا۔ جہنم کہلانے والی جگہ۔ خدا کا شکر ہے کہ اوپر کی آخری آیت کے بیچ میں ایک اہم "لیکن" ہے۔ خدا کا تحفہ ابدی زندگی ہے۔ لیکن جب تک ہم مسیح کے پاس نہیں آتے اور اپنی جگہ صلیب پر اُس کا مکمل کام حاصل نہیں کرتے، ہم عدالتی نشست پر فنا ہو جائیں گے جہاں ہم سب ظاہر ہوں گے:

... ہم سب کو مسیح کی عدالت کے سامنے پیش ہونا چاہیے (2 کرنتھیوں 5:10)۔

... مردوں کے لیے ایک بار مرنا مقرر کیا گیا ہے اور اس کے بعد فیصلہ آتا ہے (عبرانیوں 9:27)۔

مسیح گناہ کا جواب ہے

یسوع نے کہا، "میں اس لیے آیا ہوں کہ وہ زندگی پائیں، اور اسے مکمل پائیں" (یوحنا 10:10)۔ یہ بیان سوال پیدا کرتا ہے کہ اگر مسیح ہمیں زندگی دینے کے لیے آیا ہے، تو اس کے آنے سے پہلے ہمارے پاس کیا تھا؟ حقیقی زندگی، خُدا کی زندگی، ہمیں صرف گناہ سے توبہ کرنے اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف اُس کی زندگی کے تحفے کے لیے رجوع کرنے کے موقع پر فراہم کی جاتی ہے۔ اس وقت سے پہلے، ہم اپنے گناہوں اور گناہوں میں بھٹکی ہوئی اور مری ہوئی بھیڑیں ہیں (افسیوں 2:1 اور 5)۔ ہماری موت اور گناہ سے نکلنے کا واحد راستہ یہ تھا کہ کوئی ہمارا متبادل ہو اور ہماری سرکشی اور گناہ کی سزا اپنے اوپر لے لے:

اگلے دن یوحنا نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھا اور کہا، "دیکھو، خدا کا برہ، جو دنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔ (یوحنا 1:29)۔

یسوع نے یہی کیا۔ خُدا نے مسیح پر، خُدا کا قربان ہونے والا برہ، ہم سب کا گناہ رکھا۔ کیونکہ وہ جسمانی طور پر خدا تھا اور ہے، صرف اس کی زندگی ہی ہمیں "گھر" لانے کے لیے ابدی انصاف کو پورا کرنے کے لیے درکار قدر حاصل کر سکتی ہے۔ صرف خدا ہی ہم سب کی قیمت ادا کر سکتا ہے۔ یہ ہماری زندگی کے لیے اس کی زندگی تھی، ایک انوکھا تبادلہ، اور جو ہمارے فائدے کے لیے اس سے کہیں زیادہ اہم ہے جو ہم کبھی سمجھ نہیں سکتے۔

آئیے اسے دوسرے طریقے سے ڈالیں۔ مثال کے طور پر، اگر ہم چیونٹیوں کے بارے میں سوچیں، تو کتنی چیونٹیاں ایک بھیڑ کی ایک ہی قیمت کے برابر ہوں گی—ایک ملین، شاید دس ملین؟ چیونٹیوں کی پوری آبادی کا کیا ہوگا، کیا یہ ایک بھیڑ کے برابر ہوگا؟ ایک بھیڑ ایک اعلیٰ زندگی کی شکل ہے اور تمام چیونٹیوں سے زیادہ قیمت ہے۔ ٹھیک ہے، اس سوچ کے ساتھ آگے چلتے ہیں۔ کتنی بھیڑیں ہوں گی ایک انسان کے مساوی قدر؟ خُدا کی نظر میں، دنیا بھر میں تمام بھیڑیں خُدا کی صورت پر بنائی گئی ایک انسان کی زندگی کے برابر نہیں ہیں (پیدائش 1:27)۔ آئیے ایک قدم آگے بڑھتے ہیں؛ شیطان کی غلامی کے بازار سے تمام انسانوں کو خریدنے کے لیے کس قسم کی قیمت ادا کرنے کی ضرورت ہے؟ صرف خود مختار رب ہی ان تمام لوگوں کی قدر کر سکتا ہے جو اپنی موت کو اپنے متبادل کے طور پر حاصل کریں گے۔

ہم خُدا کے بیٹے کے فدیہ کی ادائیگی کے بارے میں بات کر رہے ہیں جو ہماری فانی، نامکمل زندگی کے بدلے میں اپنی جان دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسیح کی موت نے آپ کے تمام گناہوں کی قیمت ادا کی۔ کوئی آدمی گناہ کو دور نہیں کر سکتا، لیکن جلال کا رب کر سکتا ہے، اور اس نے کیا۔ خُدا نے اپنے بیٹے پر ہم سب بھیڑوں کا گناہ لاد دیا جو بھٹک گئی ہیں۔ اگر ہم ایمان کے ساتھ مسیح کو قبول کرتے ہیں، تو ہم مسیح کے قیمتی خون کی ادائیگی کی قیمت سے اوپر سے دوبارہ پیدا یا دوبارہ پیدا ہوتے ہیں۔ اب ہم اچھے چرواہے سے تعلق رکھتے ہیں، جس نے بھیڑوں کے لیے اپنی جان دی ہے۔ یسوع نے کہا کہ وہ اپنی بھیڑوں کے لیے اپنی جان دینے آیا تھا (جان 10:15)

یسوع نے اُس سے کہا، "راستہ، سچائی اور زندگی میں ہوں۔ کوئی بھی باپ کے پاس نہیں آتا، مگر میرے ذریعے" (یوحنا 14:6)۔

یسوع مسیح ناصری کے نام سے... کسی اور میں نجات نہیں ہے۔ کیونکہ آسمان کے نیچے کوئی دوسرا نام نہیں جو انسانوں کے درمیان دیا گیا ہو، جس سے ہمیں نجات مل جائے (اعمال 4:10، 12)۔

مسیح یسوع دنیا میں گنہگاروں کو بچانے کے لیے آیا تھا (1 تیمتھیس 1:15)۔

مسیح نے گناہ کا جرمانہ ادا کیا

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ مسیح کو اتنی وحشیانہ اور پرتشدد موت کیوں مرنے کی ضرورت تھی؟ درحقیقت، خُدا اپنے بیٹے کے لیے آسان موت کا منصوبہ بنا سکتا تھا۔ جواب، میرا یقین ہے، یہ ہے: صرف ایک پرتشدد موت ہی گناہ کو اس طریقے سے بے نقاب کر سکتی تھی جس طرح اسے ظاہر کرنے کی سخت ضرورت تھی۔ ایک مبلغ نے کہا، "کیا یسوع اپنے بستر پر مر گیا، یا حادثاتی طور پر، یا بیماری کی وجہ سے، کیا یسوع گناہ کو اس کی تمام تر بولناکیوں میں ظاہر کر سکتا تھا؟" یہ انسانی زندگی کے المیوں میں سے ایک المیہ ہے کہ ہم گناہ کے گناہ کو پہچاننے

میں ناکام رہتے ہیں۔ خُدا کا منصوبہ تھا کہ مسیح اُن سب کے متبادل کے طور پر مرے جو مسیح کی موت پر اپنا ایمان اپنی موت کے طور پر ڈالیں گے، اس طرح گناہ کی گنہگاری اور اُس پر رکھی گئی منصفانہ سزا کو ظاہر کیا جائے گا۔ انسان کے لیے خُدا کی محبت سے، وہ اپنے بیٹے، خُداوند یسوع کی شخصیت میں انسان کی جگہ لینے اور ہم پر رحم اور فضل کرنے کے لیے آیا۔ اس قسم کی متبادل قانونی حیثیت کی ایک اور مثال تاریخ میں ملتی ہے:

برطانیہ اور فرانس کے درمیان جنگ کے دوران، مردوں کو ایک طرح کے لائٹری سسٹم کے ذریعے فرانسیسی فوج میں بھرتی کیا گیا تھا۔ جب کسی کا نام لیا جاتا تو اسے جنگ میں جانا پڑتا۔ ایک موقع پر، حکام ایک خاص آدمی کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ وہ چنے ہوئے لوگوں میں سے ہے۔ اس نے جانے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ مجھے دو سال قبل گولی مار کر قتل کیا گیا تھا۔ پہلے تو اہلکاروں نے اس کی عقل پر سوال اٹھایا، لیکن اس نے اصرار کیا کہ واقعی ایسا ہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ فوجی ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ وہ کارروائی میں مارا گیا تھا۔ "یہ کیسے ہو سکتا ہے؟" انہوں نے سوال کیا۔ "تم اب زندہ ہو!" اس نے وضاحت کی کہ جب ان کا نام پہلی بار آیا تو ایک قریبی دوست نے کہا، "آپ کا خاندان بڑا ہے، لیکن میں شادی شدہ نہیں ہوں، اور کوئی مجھ پر منحصر نہیں ہے۔ میں آپ کا نام اور پتہ لوں گا اور آپ کی جگہ جاؤں گا۔" اور واقعی وہی ہے جو ریکارڈ نے دکھایا ہے۔ یہ غیر معمولی کیس نپولین بوناپارٹ کو بھیجا گیا، جس نے فیصلہ کیا کہ ملک کا اس شخص پر کوئی قانونی دعویٰ نہیں ہے۔ وہ آزاد تھا۔ اس کی موت کسی دوسرے شخص میں ہوئی تھی۔

خُدا کے نقطہ نظر میں، جب مسیح مر گیا، تو وہ آپ کو اُن قانونی دعووں سے رہائی کے لیے ایک متبادل کے طور پر مر گیا جو ہمارے مخالف شیطان، آپ کے گناہ کی وجہ سے آپ کے خلاف کر رہے ہیں۔ مسیح آپ کے لیے اور آپ کے طور پر مرا۔ خدا مسیح کو آپ کی جگہ لینے ہوئے دیکھتا ہے جس طرح وہ شخص جو دوسرے کی جگہ جنگ میں گیا تھا۔ جب مسیح کا انتقال ہوا تو خدا نے آپ کو بھی مرتے ہوئے دیکھا:

چونکہ آپ مسیح کے ساتھ اس دنیا کی بنیادی روحانی قوتوں کے سامنے مر گئے، کیوں، گویا آپ اب بھی دنیا سے تعلق رکھتے ہیں، کیا آپ اس کے قوانین کے تابع ہیں؟ (کلسیوں 2:20)۔

پس جب سے آپ مسیح کے ساتھ جی اُٹھے ہیں، اپنے دلوں کو اوپر کی چیزوں پر لگاؤ جہاں مسیح ہے، خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے۔ اپنے ذہن کو اوپر کی چیزوں پر لگائیں، زمینی چیزوں پر نہیں۔ کیونکہ تم مر چکے ہو اور تمہاری زندگی اب مسیح کے ساتھ خدا میں چھپی ہوئی ہے۔ جب مسیح، جو آپ کی زندگی ہے، ظاہر ہوگا، تب آپ بھی اُس کے ساتھ جلال کے ساتھ ظاہر ہوں گے (کلسیوں 1:3-4)

اپنی موت، تدفین اور جی اُٹھنے کے ذریعے، یسوع ہمیں اپنی زندگی دینے آیا۔ ہمیں اپنے باپ دادا آدم سے جسمانی زندگی ملی تھی، لیکن مسیح ہمیں خدا کی زندگی فراہم کرنے کے لیے آئے تھے، اور یہ زندگی ہمیں اس وقت ملتی ہے جب ہم پورے دل سے اس پر ایمان اور بھروسہ کرتے ہیں۔ جب ہم ایمان لاتے ہیں، ہمارے گناہ اور قصور دھل جاتے ہیں، اور خُدا کی زندگی ایمان کے ذریعے مسیح سے جڑے ہوئے ہم میں سے ہر ایک میں بہتی ہے۔ لیکن خُدا ہمارے لیے اپنی محبت کو اس میں ظاہر کرتا ہے: جب ہم ابھی گنہگار ہی تھے، مسیح ہمارے لیے مرا (رومیوں 5:8)۔

اور جس طرح موسیٰ نے بیابان میں سانپ کو اونچا کیا اسی طرح ابن آدم کو بھی اونچا ہونا چاہیے۔ تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے اسے ہمیشہ کی زندگی ملے۔ کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت کی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِس لیے نہیں

بھیجا کہ دُنیا کی عدالت کرے بلکہ اس لیے کہ دُنیا اُس کے وسیلہ سے بچ جائے۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس کی سزا نہیں ہوتی۔ جو ایمان نہیں لاتا اُس کا فیصلہ پہلے ہی ہو چکا ہے کیونکہ اُس نے خُدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔ (یوحنا 3: 14-18)۔

لیکن خُدا ہمارے لیے اپنی محبت کو اس میں ظاہر کرتا ہے: جب ہم ابھی گنہگار ہی تھے، مسیح ہمارے لیے مرا (رومیوں 5:8)۔ کیونکہ مسیح بھی ہمیشہ کے لیے گناہوں کے لیے ایک ہی بار مر گیا، راستباز ظالموں کے لیے، تاکہ وہ ہمیں خُدا کے پاس لے جائے (1 پطرس 3:18)۔

ہم نجات کا یہ تحفہ مسیح کی شخصیت کو حاصل کرنے سے حاصل کرتے ہیں پھر بھی ان سب کو جنہوں نے اسے قبول کیا، ان لوگوں کو جو اس کے نام پر ایمان لائے، اس نے خُدا کے فرزند بننے کا حق دیا۔ 13 وہ بچے جو قدرتی نسل سے نہیں، انسانی فیصلے یا شوہر کی مرضی سے پیدا نہیں ہوئے بلکہ خُدا سے پیدا ہوئے۔ 14 کلام جسم بن گیا اور ہمارے درمیان اپنی رہائش گاہ بنا۔ ہم نے اُس کا جلال دیکھا ہے، ایک اور واحد کا جلال، جو باپ کی طرف سے آیا ہے، فضل اور سچائی سے بھرا ہوا ہے (یوحنا 1: 12-14)۔

جب وہ ایمان لاتے ہیں تو خُدا لوگوں کو ابدی زندگی کا تحفہ اور عطا کرتا ہے۔ اس نے ابدی زندگی کے حصول کو اتنا آسان بنا دیا ہے کہ ایک بچہ بھی مسیح کو حاصل کر سکتا ہے۔ زندگی کا یہ تحفہ تمام حقائق کے ہمارے علم پر منحصر نہیں ہے۔ یہ ہمارے دل کے رویے پر منحصر ہے کہ ہم مسیح کے تابع ہونے میں اپنی جانیں دیں۔ اگر ہم مسیح کو چھوٹے بچے کے طور پر قبول نہیں کرتے ہیں، تو ہم زندگی میں داخل نہیں ہوں گے۔ یسوع نے کہا، ”میں تم سے سچ کہتا ہوں، جو کوئی بھی خُدا کی بادشاہی کو چھوٹے بچے کی طرح قبول نہیں کرے گا وہ کبھی بھی اس میں داخل نہیں ہوگا“ (مرقس 10:15)۔

مسیح کو حاصل کرنا اور نئے سرے سے پیدا ہونا، یعنی خُدا سے پیدا ہونا، گرجہ گھر جانے سے نہیں ہوتا۔ جان رسول نے کہا کہ یہ مسیحی خاندان میں پیدا ہونے سے نہیں ہوتا۔ یہ ”فطری نزول کا نہیں“ ہے (یوحنا 1:13)۔ ایک شخص نے کہا ہے کہ خُدا کا کوئی پوتا نہیں۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ ہم آسمان کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتے کیونکہ ہمارے والدین مسیح کو جانتے ہیں، اور یہ ایک عیسائی خاندان میں شادی کرنے سے نہیں ہے، یعنی ”شوہر کی مرضی“۔ آپ کی شریک حیات کا عیسائی ہونا کافی نہیں ہے۔ مسیح کو حاصل کرنے کے لیے ہم میں سے ہر ایک کا تقاضا ہے کہ وہ سب کچھ چھوڑ دے جو ہمارے پاس ہے اور جو کچھ ہم اُس کے ہاتھ میں ہیں۔ یوحنا لکھتا ہے کہ جو لوگ اس کے نام پر ایمان رکھتے ہیں انہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق دیا گیا ہے (یوحنا 1:12)۔

مسیح میں ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

ایمان لانے کا عمل ہماری خاطر صلیب پر مسیح کے کام کا محض ایک دانشورانہ اعتراف نہیں ہے۔ یہ ہمارے ایمان اور بھروسہ کو صرف مسیح میں رکھ رہا ہے۔ ہم بلونڈن کی تشبیہ استعمال کر سکتے ہیں، جو عظیم ٹائیٹروپ واکر ہے جو نیاگرا فالس کے ایک طرف سے دوسری طرف جاتا ہے۔ 1,000 فٹ کی تنگی کو متعدد بار عبور کرنے کے بعد، وہ بھیڑ کی طرف متوجہ ہوا اور ان سے پوچھا کہ کیا انہیں یقین ہے کہ وہ ان میں سے کسی ایک کو بھی پار کر سکتا ہے۔ منظوری کے گرجنے کے بعد جہاں زیادہ تر نے تسلیم کیا کہ وہ یہ کر سکتا ہے، پھر اس نے ایک ایک کر کے ان سے کہا کہ وہ اپنی پیٹھ پر بیٹھیں اور اس کے ساتھ آئیں۔ وہ ایسا نہیں کریں گے۔ مسیح پر ایمان لانا ہمارا اُس پر بھروسہ کرنا ہے۔ یہ محض ایک فکری عقیدہ نہیں ہے جس کی ضرورت ہے۔ یہ اُسے ہماری زندگیوں میں حاصل کر رہا ہے اور اُس دن کے بعد سے اُسے لے جانے دے رہا ہے۔ کیا ہم آج ایک بچے کی طرح مسیح کو قبول کر سکتے ہیں؟

میں حاضر ہوں! میں دروازے پر کھڑا ہوں اور دستک دیتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سنے اور دروازہ کھولے تو میں اندر آؤں گا اور اس شخص کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ (مکاشفہ 3:20)۔

توبہ لازم ہے

اگر آپ توبہ نہیں کرتے تو آپ سب اسی طرح ہلاک ہو جائیں گے (لوقا 13:5)۔

توبہ کریں، اور آپ میں سے ہر ایک کو اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ دیا جائے (اعمال 2:38)۔

خُدا اب انسانوں کے لیے اعلان کر رہا ہے کہ ہر جگہ توبہ کرنی چاہیے، کیونکہ اُس نے ایک دن مقرر کیا ہے جس میں وہ دنیا کا فیصلہ کرے گا (اعمال 17:30-31)۔

کیونکہ غم جو خُدا کی مرضی کے مطابق ہوتا ہے بغیر پچھتاوے کے توبہ پیدا کرتا ہے جو نجات کی طرف لے جاتا ہے۔ لیکن دنیا کا غم موت پیدا کرتا ہے (2 کرنتھیوں 7:10)۔

چارلس سپرجین نے کہا، ”گناہ اور جہنم شادی شدہ ہیں جب تک کہ توبہ طلاق کا اعلان نہ کرے۔“ اپنے آپ کو جھوٹی توبہ کی اجازت نہ دیں، کیونکہ بہت سے لوگ جو توبہ کرتے نظر آتے ہیں وہ ملاح کی طرح ہوتے ہیں جو طوفان میں

اپنا سامان جہاز پر پھینک دیتے ہیں اور دوبارہ ان کے لیے سکون کی خواہش کرتے ہیں۔ توبہ کا مطلب ہے خدا کی طرف دل و دماغ کو بدلنا۔ دل کی اس تبدیلی میں ہماری زندگی کی سمت کی تبدیلی شامل ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ آپ اپنے دل کی جانچ کریں اور غور کریں کہ کیا آپ نے گناہ سے سچی بائبل توبہ کی مشق کی ہے۔ کیا آپ نے آپ کو پاک کرنے اور تجدید کرنے کے لیے روح القدس کے لیے کہا ہے؟ کیا آپ حقیقی طور پر ان عادات سے آزاد ہونا چاہتے ہیں جو آپ کے کردار اور روح کو داغدار کرتی ہیں اور آپ کی زندگی اور آپ کے اس پاس کے دوسروں کی زندگیوں میں تکلیف کا باعث بنتی ہیں؟ اگر ہم نے تمام معلوم گناہوں سے واقعی توبہ کر لی ہے، تو خدا کی روح ان چیزوں کو روشن کر دے گی جنہیں ہمیں چھوڑنے کی ضرورت ہے، جن چیزوں کو ترک کرنے یا تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ تاہم، یہ سب نہیں ہے! روح القدس ہمیں سچائی کی طرف لے جانے کے لیے وفادار ہے۔ خدا نہ صرف نجات کا روڈ میپ فراہم کرتا ہے بلکہ ہمیں ہماری منزل تک پہنچانے کے لیے گاڑی بھی فراہم کرتا ہے۔ **صحیفوں میں توبہ بیان کرتی ہے کہ ایک آدمی اپنی ضرورت کے لیے جاگتا ہے اور باپ کی طرف مڑتا ہے (لوقا 15:17-20)۔**

گناہ کا اعتراف
جب ہم گناہ کے اقرار کے بارے میں بات کرتے ہیں، تو ہم ان اعمال کے بارے میں خدا کے لیے کمزور ہونے کا حوالہ دیتے ہیں جنہیں ہم غلط جانتے ہیں۔ اقرار کا لفظی معنی ہے ایک ہی بات کہنا اور اپنے گناہ کے بارے میں خدا سے اتفاق کرنا۔ یہ سوچنے کی کوشش نہ کریں کہ آپ نے کوئی خاص کام کیوں کیا، یا ایک خاص گناہ جس کی وہ آپ کو نشانہ بنی کرنا ہے اتنا برا نہیں ہے۔ اپنے گناہ کا مالک بنیں اور معافی مانگیں۔ شیطان وہ ہے جو آپ کے کان میں سرگوشی کرتا ہے کہ یہ اتنا برا نہیں تھا۔ ایسے خیالات کا مقابلہ کریں اور اپنے آپ کو خدا کی رحمت پر ڈال دیں۔ یہ عقلمندی ہے کہ خدا کے ساتھ اکیلے ہو جائیں اور اپنے آپ کو مخصوص گناہوں کے بوجھ سے ہٹا دیں جن کی طرف روح القدس آپ کی توجہ دلاتی ہے۔ وہ ویسے بھی آپ کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے، اس لیے آپ رب سے کچھ نہیں چھپا سکتے۔

جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے گا، میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اقرار کروں گا۔ لیکن جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے گا، میں بھی اپنے آسمانی باپ کے سامنے اس کا انکار کروں گا۔ (متی 10:32-33)

اگر آپ اپنے منہ سے یسوع کو خداوند مانتے ہیں، اور اپنے دل میں یقین رکھتے ہیں کہ خدا نے اسے مردوں میں ... سے زندہ کیا، تو آپ بچ جائیں گے۔ کیونکہ آدمی دل سے ایمان لاتا ہے، جس کے نتیجے میں راستبازی ہوتی ہے، اور منہ سے اقرار کرتا ہے، جس کے نتیجے میں نجات ملتی ہے۔ (رومیوں 10:9-10)

نجات کی یقین دہانی
کئی سال پہلے، ایک نوجوان لڑکی ایک چرچ کے بزرگوں کے پاس آئی جو چرچ کا حصہ بننا چاہتی تھی۔ سب سے پہلے، اس سے پوچھا گیا، "کیا آپ کو کبھی پتہ چلا کہ آپ گنہگار ہیں؟" "ہاں،" اس نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے کہا، "میں نے واقعی ایسا کیا۔" دوسرا سوال اس سے کیا گیا، "کیا تم سمجھتے ہو، میری لڑکی، تم بدل گئی ہو؟" "میں جانتا ہوں کہ میرے پاس ہے،" فوری جواب تھا۔ "اچھا،" سوال آیا، "اور تم میں کیا تبدیلی آئی ہے؟" "ٹھیک ہے،" اس نے کہا، "یہ اس طرح ہے۔ میں تبدیل ہونے سے پہلے، میں گناہ کے پیچھے بھاگ رہا تھا۔ اب میں اس سے بھاگ رہا ہوں۔" کردار کی یہ تبدیلی دوبارہ پیدا ہونے والے تجربے کا ثبوت ہے۔ یہ رویہ کی تبدیلی اور سمت کی تبدیلی دونوں ہے۔ اُنیے کسی شخص کے دوبارہ پیدا ہونے کے کچھ شواہد پر غور کرنے کے لیے کچھ وقت لگائیں (یوحنا 3:3)، لیکن ہوشیار رہیں کہ ان چیزوں کو ان چیزوں کے نشانات کے طور پر نہیں دیکھا جاتا جو آپ کر سکتے ہیں۔ وہ ایک اندرونی تبدیلی کا پھل ہیں جو روح القدس کے ذریعے لایا گیا ہے نہ کہ ہمارے جسم کے ذریعے۔

کیا آپ ایماندار سے انجیل پر یقین رکھتے ہیں؟ ہم پیغام کی سچائی کے ذہنی اقرار کے بارے میں بات نہیں کر رہے ہیں، بلکہ دل کے اعتقاد کے بارے میں بات کر رہے ہیں جو آپ کی روزمرہ کی زندگی میں خدائی اقدار کو زندہ کرتا ہے۔ آپ کی زندگی دکھائے گی کہ آپ اس پر یقین کریں یا نہ کریں۔ یسوع نے کہا، "ان کے پھل سے تم انہیں پہچانو گے۔ کیا لوگ کانٹوں کی جھاڑیوں سے انگور چنتے ہیں یا جھاڑیوں سے انجیر؟" (متی 7:16)۔ آپ کی زندگی میں روح کے پھل کا بڑھتا ہوا ثبوت ہونا چاہیے (گلتیوں 5:16-25)۔

کیا آپ کے لیے صلیب پر مرنے کے لیے خداوند یسوع کے لیے شکر گزار اور محبت کرنے والا دل ہے؟ کیا آپ کو خدا کے کلام کو جاننے کی بھوک ہے؟ لیکن اگر کوئی اُس کے کلام پر عمل کرتا ہے تو اُس میں واقعی خدا کی محبت مکمل ہو جاتی ہے۔ اس طرح ہم جانتے ہیں کہ ہم اس میں ہیں "1 یوحنا 2:5)۔

کیا آپ کے دل میں مسیح کی واپسی کی امید ہے؟ پیارے دوستو، اب ہم خدا کے فرزند ہیں اور ہم کیا ہوں گے ابھی تک یہ نہیں بتایا گیا ہے۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہو گا تو ہم اُس کی مانند ہوں گے کیونکہ ہم اُسے ویسا ہی

دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔ جو کوئی اس میں یہ امید رکھتا ہے وہ اپنے آپ کو اسی طرح پاک کرتا ہے جس طرح وہ پاک ہے“ (1 جان 3: 2-3 زور میرا)۔

کیا آپ اپنے آپ سے ناراض اور مایوس ہوتے ہیں جب آپ گناہ کرتے ہیں؟ اگر آپ نے مسیح کو اپنی زندگی کے تخت پر بیٹھنے کے لیے مدعو کیا ہے اور اسے کنٹرول دیا ہے، تو جب آپ گناہ کریں گے تو روح القدس آپ کو مجرم ٹھہرائے گا۔

کیا آپ دوسروں سے محبت کرتے ہیں جو خدا سے محبت کرتے ہیں؟ کیا آپ دوسرے مسیحیوں کے ساتھ رہنے سے لطف اندوز ہوتے ہیں؟ ہم جانتے ہیں کہ ہم موت سے زندگی میں جا چکے ہیں، کیونکہ ہم اپنے بھائیوں سے محبت کرتے ہیں۔ جو محبت نہیں کرتا وہ موت میں رہتا ہے (1 یوحنا 3: 14)۔

کیا آپ کو اپنی زندگی میں کام کرنے پر روح القدس کے بارے میں شعوری بیداری ہے؟ اگر ایسا ہے، تو یہ بھی آپ میں کام کرنے والی خدا کی زندگی کا ثبوت ہے: ہم جانتے ہیں کہ ہم اُس میں رہتے ہیں اور وہ ہم میں، کیونکہ اُس نے ہمیں اپنا رُوح دیا ہے (1 یوحنا 4: 13)۔

جو باپ مجھے دیتا ہے وہ سب میرے پاس آئیں گے اور جو کوئی میرے پاس آئے گا میں کبھی نہیں نکالوں گا۔ کیونکہ میں آسمان سے اپنی مرضی پوری کرنے نہیں بلکہ اس کی مرضی پوری کرنے آیا ہوں جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اور جس نے مجھے بھیجا ہے اُس کی مرضی یہ ہے کہ جو کچھ اُس نے مجھے دیا ہے میں اُن میں سے کسی کو نہ کھوؤں بلکہ انہیں آخری دن میں زندہ کروں۔ کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کی طرف دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے اور میں انہیں آخری دن میں زندہ کروں گا۔ (یوحنا 6: 37-40)۔

پس اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ ایک نئی مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں گزر گئیں دیکھو، نئی چیزیں آ گئی ہیں۔ 2 کرنتھیوں 5: 17

میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں، اور میں اب زندہ نہیں رہا، لیکن مسیح مجھ میں رہتا ہے۔ جو زندگی میں اب جسم میں جی رہا ہوں، میں خدا کے بیٹے پر ایمان کے ساتھ جیتا ہوں، جس نے مجھ سے محبت کی اور اپنے آپ کو میرے لیے دے دیا (گلٹیوں 2: 20)۔

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی میرا کلام سنتا ہے اور اس پر ایمان لاتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے اس کے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے اور اس کا فیصلہ نہیں کیا جائے گا بلکہ وہ موت سے زندگی کی طرف بڑھ گیا ہے۔ یوحنا 5: 24

میں یہ باتیں آپ کو لکھ رہا ہوں جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان رکھتے ہیں تاکہ آپ جان لیں کہ آپ کو ہمیشہ کی زندگی ہے (1 یوحنا 5: 13)۔

اس قسم کی محبت انسانی ذہن کو جھنجھوڑ رہی ہے، یعنی کائنات کا خدا میری جگہ مر رہا ہے، میں اپنے گناہ کی سزا سٹنڈ نے ایک بار کہا، "اگر یسوع مسیح خدا ہے اور C.T. خود لے رہا ہوں۔ عظیم برطانوی کرکٹر اور ایک مشنری، میرے لیے مر گیا، تو میرے لیے کوئی قربانی اتنی بڑی نہیں ہو سکتی کہ میں اس کے لیے کر سکوں۔" اگر اس کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں تھا کہ مسیح میرے گناہ کے لیے میری جگہ پر مر جائے، تو یہ گناہ کی گنہگاری کو ثابت کرتا ہے اور خدا کے لیے یہ کتنا اہم ہے کہ میرے گناہ کے قصور کو دور کر دیا جائے تاکہ مجھے خدا کے ساتھ رفاقت حاصل ہو۔ ہمیں اپنے گناہوں کو پس پشت ڈالنے کے لیے اپنی طاقت میں ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے اور اپنی باقی زندگی ہر چیز میں خدا کی فرمانبرداری کرنے کی تلاش میں نکل جانا چاہیے۔

خدا کے کلام پر آپ کا کیا جواب ہے؟ ہو سکتا ہے آج، آپ مسیح اور صلیب پر اُس کے مکمل شدہ کام پر یقین اور بہروسہ کرتے ہوئے، ایک سادہ سی دعا کرنا چاہیں گے۔ یہاں امانت کی ایک سادہ سی دعا ہے

دعا: باپ، میں اپنے پورے دل سے یقین کرتا ہوں کہ یسوع مجھے زندگی دینے کے لیے آیا تھا۔ آج، میں اس پر بہروسہ کرتا ہوں اور میری خاطر صلیب پر اس کا مکمل کام۔ میں نے اپنی زندگی میں گناہ کیے ہیں اور غلط کام کیے ہیں۔ میں اپنے گناہ سے مسیح کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ مجھے میرے گناہ سے بچانے کے لیے اپنے بیٹے کو دنیا میں

بھیجنے کے لیے تیرا شکریہ۔ میری زندگی میں آؤ، خداوند یسوع، اور مجھے میرے گناہ سے پاک کر دیں۔ میں آج آپ
!کو حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ آمین

اگر آپ نے وہ دعا مانگی ہے، تو ہمیں اس پیغام پر آپ کے جواب کے بارے میں سن کر خوشی ہوگی۔ آپ ہمیں نیچے
دیے گئے پتے پر ای میل کر سکتے ہیں۔ خداوند یسوع کے بارے میں مزید مطالعہ کرنے کے لیے، نیچے دیے گئے
:ویب سائٹ کے ایڈریس پر جائیں

کیتھ تھامس

ای میل: keiththomas@groupbiblestudy.com